انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ
الفضل
لاہور پاکستان
یوم شنبہ

۲ رمضان المبارک ۱۳۶۷ھ | ۱۰ جولائی ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۵۵

شرح چندہ
سالانہ چندہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ ”
سہ ماہی ۶ ”
ماہوار ۲ ۱/۴ ”
قیمت
فی پرچہ ۱؍

شادی اور موت پر غلے اور چینی کا خاص راشن

لاہور ۹ جولائی۔ حکومت مغربی پنجاب نے شادی اور مرگ کے موقع پر غلے اور چینی کا خاص راشن دینا منظور کیا ہے اس غرض کیلئے درخواستیں متعلقہ راشننگ کنٹرولر کو دی جائیں درخواستوں کے فارم راشننگ کنٹرولر کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔

پاکستان اپنی ایک انچ زمین بھی کسی کے حوالے نہیں کرے گا

پاراچنار ۹ جولائی مسٹر غضنفر علیخاں وزیر بحالیات نے قبائلیوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ پاکستان کسی بیرونی طاقت کو اپنے اندرونی معاملات میں دخل دینے کی اجازت نہیں دے سکتا وہ اپنی ایک انچ زمین بھی کسی کے حوالے کرنے کو تیار نہیں ہے۔

فلسطین کی ارض مقدس میں جنگ پھر شروع ہو گئی

بیت المقدس ۹ جولائی آج صبح فلسطین میں عارضی صلح کی میعاد ختم ہو گئی۔ میعاد ختم ہوتے ہی جنوبی فلسطین میں لڑائی پھر شروع ہو گئی۔ اس لڑائی کی اطلاع نام نہاد اسرائیلی حکومت کے وزیر خارجہ نے یو۔این۔او کے سیکرٹری جنرل مسٹر لی کو دے دی ہے۔ امریکی جہاز یو۔این۔او کے سٹاف کو فلسطین سے نکالنے میں مصروف ہیں۔ عرب حلقوں سے ابھی جنگ شروع ہونے کی تصدیق نہیں ہوئی

شاہ فاروق کی تقریر

آج صبح شاہ فاروق والئی مصر نے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا ہم ہر طرح کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہیں ہم سب کچھ سوچ سمجھ لیا ہے بڑی بڑی طاقتوں نے ہمارے ساتھ ناانصافی کا جو سلوک برتا ہے ہم اسے کبھی نہیں بھولیں گے۔

سلامتی کونسل میں غور وخوض

لیک سیکسس ۹ جولائی کل رات فلسطین کی تازہ

”بڑی طاقتوں نے ہمارے ساتھ جو ناانصافی کی ہے ہم اسے کبھی نہیں بھولیں گے“ (شاہ فاروق)

لیک سیکسس اور لنڈن میں ردّ عمل

صورت حالات پر غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں عربوں یہودیوں اور کونٹ برناڈوٹ کو اس مضمون کی تار یں ارسال کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ کہ وہ فلسطین میں گذشتہ چند گھنٹوں کے تازہ حالات کی رپورٹ فوراً ارسال کریں۔ امریکہ کے نمائندے نے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا اگر عربوں نے عارضی صلح کی میعاد میں توسیع کرنا منظور نہ کیا۔ تو پھر کونسل کے لئے ایک ہی راستہ رہ جائے گا۔ اور وہ یہ کہ کونسل عربوں کے اس اقدام کو امن عالم کے لئے ایک خطرہ قرار دے دے۔

شامی نمائندے فارس الخوری نے فوراً جواب دیتے ہوئے کہا کشمیر۔ انڈونیشیا اور کوریا کے معاملات میں بھی کونسل کی ہدایات کی صریحاً خلاف ورزی ہو چکی ہے لیکن ان معاملات میں تو کونسل نے ہمیشہ چشم پوشی سے کام لیا ہے آخر کیا وجہ ہے صرف فلسطین کے معاملہ میں ہی اس سے مختلف پالیسی اختیار کرنے کا مشورہ دیا جا رہا ہے!

برطانوی حلقوں کے تاثرات

لنڈن ۹ جولائی لنڈن کے سرکاری حلقوں میں اس اطلاع پر بہت تشویش اور تاسف کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ عربوں نے لڑائی پھر شروع کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ برطانوی وزارت خارجہ کے ایک نمائندے نے کہا برطانیہ اس امر کو بہت اہمیت دیتا ہے کہ فلسطین کے بارے میں مناسب اقدام کے سارے اختیارات سلامتی کونسل کے لئے محفوظ رہنے چاہئیں۔ برطانیہ نے ہتھیاروں کی برآمد روکنے اور یہودیوں کو نقل مکانی بند کرنے کی جو پابندی اپنے اوپر عائد کی تھی۔ وہ عارضی صلح کی میعاد کے ساتھ ہی ختم ہو گئی ہے۔ نمائندے نے برطانوی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ فلسطین کے متعلق سلامتی کونسل جو بھی رویہ اختیار کرے گی۔ برطانیہ اس کی روشنی میں ہی اپنی پالیسی متعین کرے گا

کھانڈ کا زائد کوٹا

لاہور ۹ جولائی مغربی پنجاب کی حکومت نے ماہ رمضان کے لئے ہر بالغ مسلمان کے لئے بارہ چھٹانک کا زائد کوٹا چینی کا مقرر کیا ہے یہ کوٹا لاہور میں ۱۱ جولائی اور ۷ اگست کے درمیان حاصل کیا جا سکتا ہے اس غرض کیلئے ایک خاص رجسٹر میں اندراج ہوگا جس پر کنبے کے رکن اعلیٰ کے دستخط لئے جائیں گے یا انگوٹھا لگوایا جائے گا۔

روئی اور کپاس کے کارخانوں کی الاٹمنٹ

لاہور ۹ جولائی۔ مغربی پنجاب میں روئی پریس کرنے اور کپاس اوٹنے کے کارخانوں پر جو لوگ قابض ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ آئندہ موسم کے لئے کارخانہ الاٹ کرانے کے لئے مجوزہ فارم پر درخواست دیں ان کارخانوں کی الاٹمنٹ کے لئے حال ہی میں ڈائرکٹر محکمہ صنعت وحرفت مغربی پنجاب نے درخواستیں طلب کی ہیں اس سلسلہ میں یاد رکھئے کہ لفظ ”چھوڑے ہوئے کارخانوں“ کا اطلاق ان کارخانوں پر بھی ہوتا ہے جو پچھلے موسم کے لئے الاٹ کئے گئے تھے درخواست کنندہ کو چاہیئے کہ وہ اس خاص مقام یا کارخانہ کا نام لکھے جو وہ حاصل کرنا چاہتا ہے کوشش کی جائے گی کہ مستحق قرار دئے جانے پر اسے اس کی مرضی کے مطابق کارخانہ دیا جائے۔ مگر اس سلسلے میں کوئی گارنٹی نہیں دی جا سکتی کہ درخواست کنندہ کو وہی کارخانہ ملے گا۔ جس کے لئے اس نے درخواست دی ہو۔

تنخواہ کمشن کے اخراجات:۔ کراچی ۹ جولائی سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ تنخواہ کمشن پر ابتک ۴۰ لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ بیان میں بتایا گیا ہے کہ آٹھ ماہ کی مدت کیلئے کمشن کے سارے اخراجات کا اندازہ صرف ایک لاکھ انتیس ہزار روپے ہے۔

چیکوسلواکیہ اور پاکستان میں تجارتی معاہدہ کی گفتگو

کراچی ۹ جولائی چیکوسلواکیہ کا جو مشن پاکستان کے ساتھ تجارتی معاہدہ کرنے کے لئے آیا تھا وہ آجکل پاکستان کے ساتھ گفت وشنید میں مصروف ہے۔ امید ہے کہ یہ گفت وشنید کل تک ختم ہو جائے گی۔

ملتان اور گجرات میں غلے کا راشن ختم

لاہور ۹ جولائی۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے یکم اگست سے ملتان اور گجرات میں غلے کا راشن ختم کر دینے کا فیصلہ کیا ہے ۳۱ جولائی تک ان شہروں میں لوگوں کو گندم یا آٹے کا ایک مہینے کا راشن مل سکے گا۔ اس کے بعد انہیں اپنی ضرورتوں کا خود انتظام کرنا ہوگا۔

برطانیہ میں سیاسی پارٹیوں کا اخلاقی معیار

لنڈن ۹ جولائی۔ برطانیہ میں پارٹی بازی خواہ کتنی ہی تیز کیوں نہ ہو۔ پارٹیوں کے اخلاقی معیار میں فرق نہیں آنے پاتا۔ چنانچہ جب مسٹر ہربرٹ موریسن نے نوجوان قدامت پسندوں کے سامنے تقریر کی تو انہوں نے اسے پورے آداب کے ساتھ سنا۔ اسی مقام پر جب لیبر پارٹی کے ایک اجلاس میں مسٹر موریسن تقریر کر رہے تھے تو نوجوان قدامت پسندوں نے ان پر آوازے کسے۔ اس پر مسٹر موریسن نے کہا کہ وہ انہیں اپنی پارٹی کے اجلاس میں بلائیں۔ اس پر قدامت پسندوں نے انہیں دعوت دی۔ سوالات کے وقفے میں مسٹر موریسن نوجوانوں کی ہنسی میں شریک ہوتے رہے۔ اجلاس کے اختتام پر مسٹر موریسن کا شکریہ ادا کیا گیا۔ (م-ا-س)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ایل ایل بی
پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔اے۔ ایل ایل۔بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

تبلیغی رپورٹ جماعت احمدیہ سکندر آباد دکن

ماہ شہادت و ہجرت ۱۳۲۷ھ میں ۱۲۱ خطوط حیدر آباد پاکستان۔ ہندوستان اور دیگر بیرونی ممالک سے موصول ہوئے جن کے جواب میں ۲۶۳/- روپے کی مالیت کا لٹریچر قیمتاً ارسال کیا گیا۔ نیز ۴/۴ روپے کا لٹریچر بلا قیمت کے بھی بھیجا گیا۔ حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب نے عیسائی اور مسلم احباب کے لئے "کیا مسیح کا مزار کشمیر میں ہے" نامی کتاب کا دوسرا ایڈیشن دو ہزار کی تعداد میں شائع فرمایا۔ نیز ظفر آباد کے جلسہ میں جو ۹ و ۱۰ ماہ ہجرت کو منعقد ہوا شرکت کی۔ بعد نماز فجر درس میں کتاب چشمہ ہدایت ختم کی گئی۔ تلاوت قرآن کریم کی احباب جماعت سے باقاعدہ رپورٹ لی جاتی رہی۔ مسلم و غیر مسلم احباب میں انفرادی طور پر تبلیغ کا سلسلہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بدستور جاری ہے۔ نیز سلسلہ کی کتب اور تبلیغی رسالے سکندر آباد کے اسٹیشن پر فروخت کئے جاتے ہیں۔ کاچی گوڑہ کی لائبریری میں سلسلے کا لٹریچر پہنچایا گیا۔ اور وہاں کئی اصحاب کو زبانی تبلیغ بھی کی گئی۔ بعض پناہ گزینوں کے لئے رہائش وغیرہ کا انتظام کیا گیا۔ اور ان تک پیغام حق پہنچایا گیا۔ حضرت عرفانی کبیر اخبار "وفا دار" کے ذریعہ سلسلہ حقہ کی تبلیغ میں مصروف ہیں اس دوران میں مدرسین کا ایک وفد بہار آیا جسے خود حضرت عرفانی کبیر نے زبانی طور پر تبلیغ فرمائی۔ نیز اس وفد تک پیغام حق پہنچانے کے لئے ایک خاص اجلاس منعقد کیا گیا جس کی صدارت سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب ایم اے نے فرمائی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں انصار اللہ کا ایک، خدام الاحمدیہ کے چار، اطفال کے دو اور لجنہ اماء اللہ کے ۳ اجلاس ہوئے۔ قادیان کی حفاظت کے لئے اور سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی درازی عمر و صحت کاملہ کے لئے احباب بہ حضرات دعا کرتے رہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اب تک یہاں امن ہے۔ لیکن دعاؤں کی سخت ضرورت ہے۔

یوسف احمد الہ دین سیکرٹری مال و تبلیغ۔ سکندر آباد دکن۔

خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ممبران کے دل میں قربانیوں کا جو جذبہ پایا جاتا ہے وہ بے نظیر اور قابل تعریف و قابل تقلید ہے۔ جماعت احمدیہ کے دوسرے احباب کرام کو بھی خاندان کے اس ایثار اور قربانی کے نمونہ کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔

چنانچہ حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحب سلمہا اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک اضافہ چندہ میں اپنا جیب خرچ سو فی صدی حضور کے پیش کیا۔ اور تحریک جدید کے چودھویں سال کا وعدہ ان کا ۱۸۰/- تھا جو خدا کے فضل سے سو فی صدی ادا کر دیا۔ اسی طرح حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے جن کا وعدہ تحریک جدید میں ۲۱۰/- ہے۔ اپنا جیب خرچ ایک سال کے لئے چوتیس روپیہ ماہوار ہے۔ دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔

محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ میاں مسعود احمد صاحب نے جب دیکھا کہ ان کا گذشتہ سال کا چندہ تحریک جدید قابل ادا ہے اور چودھویں سال کا بھی ادا کرنا ہے اور ۲۹ رمضان المبارک تک تحریک جدید کے دفتر اول اور دفتر دوم کے وعدے ادا کرنے کی چھٹی ملی۔ تو انہوں نے لکھا ہے۔ کہ میں اپنے چندوں کے بدلے ایک عدد زیور جس کی قیمتی ۲۸۰/- روپے دے رہی ہوں۔ جس میں میرے گذشتہ اور اس سال کے سارے چندے ادا ہو جائیں گے۔ اگر وہ زیور ۳۴۰/- روپے تک بک جائے۔ تو میرے سارے چندے اس سے ادا ہو جائیں لیکن اگر اس کی قیمت اس سے کم ملے۔ تو زیور مجھے واپس کر دیا جائے۔ کیونکہ اس طرح نہ تو میرے سارے چندوں کی ادائیگی ہوگی۔ اور میرا زیور بھی کم قیمت پر جائیگا۔ پھر بھی انشاء اللہ تعالیٰ اور کوئی انتظام کر کے اپنے سارے چندے ادا کروں گی۔ چنانچہ آپ کا زیور ۳۴۰/- روپیہ میں فروخت ہو گیا۔ اور آپ کی مرسلہ تفصیل کے مطابق تحریک جدید کے دفتر اول میں ۲۳/- ۱۲ دفتر دوم میں ۳۹/- حفاظت مرکز قادیان ایک صدی میں ۸/- چندہ عمارت لجنہ اماء اللہ میں ۳۰/- داخل ہو چکے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ

خاندان کی ان مثالوں کے پیش نظر خاندان کے دوسرے ممبر جن کے چودھویں سال کے وعدے قابل ادا ہیں اور جماعت احمدیہ کے وعدے کرنے والے احباب کرام کو بھی ایسی کوشش میں لگ جانا چاہیئے کہ ان کے وعدے ۲۹ رمضان المبارک تک سو فیصدی پورے ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ والسلام (وکیل المال تحریک جدید)

احمدیوں میں تبلیغ کا سچا جذبہ پایا جاتا ہے

یہ ایک حقیقت ہے کہ احمدیوں کا ہر ایک فرد۔ بچہ۔ بوڑھا۔ جوان۔ مرد۔ عورت مبلغ ہے اور وہ پرچار کو اپنی زندگی کا اولین اور محبوب ترین فرض سمجھتے ہیں۔ اور میں بلا مبالغہ کہتا ہوں۔ کہ احمدیوں کے بچوں اور عورتوں میں اپنے مذہب کے پرچار کا جو جوش پایا جاتا ہے۔ اس سے ہمارے بڑے سے بڑے پرچارک بھی محروم ہیں۔ احمدی طلباء کالجوں میں اپنے ہم جماعتوں اور استادوں کو تبلیغ کرتے ہیں۔ احمدی امتحانی طلباء پر اپنا اثر ڈالتے ہیں ڈاکٹر مریضوں کو اپنے مذہب کے اصول بتلاتے ہیں۔ غرضیکہ کوئی احمدی کسی وقت بھی اس فرض سے غافل نہیں رہتا۔ میں صاف صاف اپنے ہندو بھائیوں کو بتلا دینا چاہتا ہوں کہ جہاں بھی کوئی احمدی مرد یا عورت موجود ہو۔ وہاں اپنے بچوں اور سادہ لوح بھائیوں اور بہنوں کو ان کے تبلیغی اثر سے محفوظ سمجھنا ایک غلطی ہے۔ جس طرح ایک ساحل پر کھڑے ہوئے شخص کے لئے سمندر کی تہ کا حال معلوم کرنا مشکل ہے۔ اسی طرح عام ہندوؤں کے لئے احمدیوں کے تبلیغی جوش اور جذبہ کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔

اس جماعت کے بانی کے قول کے مطابق اس جماعت کے وجود کا سب سے بڑا مقصد ہی تبلیغ ہے۔ یہ جماعت اپنے جنم دن سے لیکر اب تک نہایت کارگر تدبیریں اور سرگرم کوشش کر رہی ہے۔

(اخبار تیج دہلی ۵ جولائی ۱۹۴۷ء)

واللہ خیر الرازقین

جو شخص اپنی امیدوار اس سے اپنے عہد کے مطابق چندہ وصیت ادا نہیں کرتا ہے۔ ہم یاد دلانا چاہتے ہیں کہ واللہ خیر الرازقین یعنی اللہ تعالیٰ ہی بہتر رزق دینے والا ہے۔ خدا تعالیٰ کے لئے جو کچھ انسان چھوڑتا ہے اس سے کہیں بڑھ کر وہ خدا تعالیٰ سے پا لیتا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جو کچھ چھوڑا تھا۔ کیا اس سے بڑھ کر کئی ہزار گنا خدا تعالیٰ نے ان کو عطا نہ کیا۔ غرض خدا تعالیٰ کے لئے کسی چیز کو چھوڑ کر کبھی بھی انسان خسارہ نہیں اٹھا سکتا۔ خسارہ میں وہی لوگ رہتے ہیں جو اپنی ذاتی اغراض کو مقدم کر لیتے ہیں اور بجائے وصیت کا چندہ دینے کے وہ روپیہ اپنی ذاتی اغراض کے لئے خرچ کر لیتے ہیں۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ ہم تمام بقایا داران حصہ آمد کو تحریک کرتے ہیں کہ وہ بہت جلد اولین فرصت میں اپنے بقائے ادا کریں۔ اور آئندہ سے باقاعدہ چندہ دیا کریں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

ہمارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ ہم سے کیا چاہتے ہیں؟

(۱) یہ ایک قومی مصیبت کے دن ہیں۔ کفایت شعاری سے کام لیں۔ سادہ زندگی بسر کریں۔ صرف ایک سالن استعمال کریں۔ بلا ضرورت کپڑا نہ خریدیں۔ زیورات کے بنانے میں احتیاط سے کام لیں ہر قسم کے تماشہ۔ سینما۔ وغیرہ سے کلی پرہیز کریں۔ جہیز وغیرہ میں اعتدال کا پہلو اختیار کریں۔ اور اس طرح اپنے آپ کو مالی قربانیوں کے لئے تیار کریں۔ (۲) پہلے سے زیادہ مالی قربانی کریں۔ اگر آپ موصی نہیں تو آج ہی وصیت کر دیں زندگی کا کوئی اعتبار نہیں تحریک جدید میں حصہ لیں۔ مختلف مالی تحریکات میں حصہ لینے کا سب سے آسان طریق یہ ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری کردہ تحریک میں حصہ لیں یعنی کم از کم اپنی ماہوار آمد کا چھٹا حصہ لطور چندہ دیں اس رقم کو مختلف مدات میں خود تقسیم کر کے مرکز میں اطلاع دیں (۳) اپنے بقایوں کو جلد سے جلد صاف کریں۔ یہ خدا تعالیٰ کا قرض ہے جس کا جلد اتر جانا ہی بہتر ہے سال رواں کے وعدوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دیں کوشش کریں کہ آپ کا تحریک جدید کا وعدہ ۲۹ رمضان المبارک سے قبل ادا ہو جائے تا آپ کا نام سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونے والی دعائیہ فہرست میں آ جائے (۴) اگر آپ کے پاس فالتو روپیہ ہے۔ تو اسے امانت جائداد تحریک جدید میں بطور امانت رکھائیں یہ روپیہ ہر طرح سے محفوظ ہوگا۔ اور جب چاہیں واپس مل جائے گا (۵) اگر آپ جماعت کے عہدیدار ہیں۔ تو ان باتوں کو اپنی جماعت کے ایک ایک فرد تک پہنچائیں۔ کوشش کریں کہ آپ کی جماعت کا ہر فرد موصی ہو تحریک جدید میں حصہ لینے والا ہو۔ اگر آپ کسی وجہ سے یہ کام نہ کر سکتے ہوں تو دیانتداری کا تقاضہ ہے کہ کسی اور اہل شخص کو یہ خدمت کرنے دیں۔ (نائب وکیل المال تحریک جدید)

ہمارا عہد

مندرجہ بالا عنوان سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے وہ عہد چھپوایا ہے۔ جو گذشتہ مجلس مشاورت منعقدہ مارچ ۱۹۴۸ء کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت کے نمائندگان سے قادیان کی واپسی کے حصول کے بارہ میں لیا تھا۔

یہ عہد ایسا ہے جس کا جماعت کے ہر گھر میں ہر وقت نظروں کے سامنے ہونا ضروری ہے تا ہمیں یہ ہر وقت یاد کراتا رہے۔ اسی غرض سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اسے ۲۲×۱۸ سائز پر موٹے حروف میں چھپوایا ہے۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی مساجد میں جلسوں کی جگہ پر اپنے گھروں میں اسے لٹکائیں نیز ہر فرد جماعت اسی عہد کے الفاظ کو سادہ کاغذ پر لکھ کر بواسطہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھیجے۔

ہمارا یہ عہد دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۲ میکلوڈ روڈ لاہور سے صرف ایک آنہ فی قطعہ برائے خرچ ڈاک بھجوانے پر مل سکتا ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

روزنامہ الفضل
۱۰ جولائی ۱۹۴۸ء

پنڈت نہرو کا اعتراف

پنڈت نہرو وزیر اعظم انڈین یونین کو آخر تسلیم کرنا ہی پڑا۔ کہ آپ کشمیر میں اپنی خود غرضی کے لئے جنگ آزما ہیں۔ چنانچہ پٹھانکوٹ جموں سڑک کے افتتاح سے پہلے آپ نے ایک دھواں دھار تقریر فرمائی ہے۔ جس میں پاکستان کو کچھ گالیاں دینے کے بعد آپ نے اوپر بیان کردہ حقیقت کا اعتراف بھی فرمایا۔ آپ نے کہا کہ بے شک ہم کشمیر میں خود غرضی کے لئے جنگ آزما ہیں۔ لیکن اس میں ریاست کا بھی تو برابر کا فائدہ ہے۔

اس کی وجہ خواہ کچھ بھی ہو پنڈت جی نے یہ تقریر کافی ناراضگی کی حالت میں کی ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ جذبات کے جوش سے اس قدر بے قابو ہو گئے۔ کہ معاملہ کشمیر پر دیانتداری کے جو پردے آپ مدت سے ڈالتے چلے آتے تھے وہ خود بخود اٹھ گئے ہیں۔ اور آپ نے صاف کہہ دیا ہے۔ کہ ہم کشمیر میں خود غرضی کے لئے جنگ آزما ہیں۔ لیکن ہماری یہ خود غرضی اس لئے بری نہیں۔ کہ اس لڑائی سے خود ریاست کو بھی بڑا فائدہ پہنچ رہا ہے۔

جہاں تک ہمارا خیال ہے۔ اگر پنڈت جی نے یہ اعتراف دیدہ دانستہ کیا ہے۔ تو اس کی وجہ شاید یہ ہے۔ کہ پاکستان پر دھوکا اور فریب کا الزام لگایا جا سکے۔ چنانچہ اسی تقریر میں پنڈت جی نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ خواہ اچھا کام ہو یا برا ہم چھپا کر نہیں کرتے۔ بلکہ کھلم کھلا کرتے ہیں۔ ادھر پاکستان کو دیکھو۔ کہ اس نے پہلے تو کہا تھا۔ کہ چند خود سر قبائلی کشمیر میں گھس گئے ہیں۔ مگر اب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان کی فوجیں ہمارے جوانوں پر حملے کر رہی ہیں۔ ورنہ کشمیر میں ہماری ناکامیوں کی وجہ کیا ہو سکتی تھی۔ حالانکہ پنڈت جی کو معلوم ہونا چاہیئے تھا کہ پاکستانیوں سے ہندوستانی فوج کو اتنا ڈر نہیں ہو سکتا۔ جتنا قبائلیوں سے ہو سکتا ہے۔

ہمیں اس بات کی خوشی ہے۔ کہ پنڈت جی نے اپنے دل کی بات فرما دی ہے۔ بات یہ ہے کہ ایک انسان ہمیشہ تکلف کی زندگی بسر نہیں کر سکتا۔ دو دن چار دن ایسا کر لے تو کر لے۔ ورنہ متواتر چھ ماہ یا سال بھر تو ایسی زندگی نباہنا سوہان روح ہے۔ ہر تقریر میں ایک ہی غلط اور جھوٹی بات کہ ہم کشمیر میں صرف کشمیریوں کے مفاد کے لئے لڑ رہے ہیں کہتے چلے جانا نا قابل برداشت ہو جاتا ہے۔

چونکہ پنڈت جی خود غرضی کو عیب نہیں سمجھتے اس لئے آپ نے یہ لفظ استعمال کیا ہے۔ ورنہ کشمیر کے متعلق جو کچھ انڈین یونین نے کیا ہے۔ اس کے لئے زیادہ موزوں الفاظ بھی ہو سکتے ہیں۔

پاکستان ریویو؟

لاہور کے ایک اخبار پاکستان ریویو کے مدیر فرماتے ہیں

"آئیے ہم آپ کو اپنا جرم "دعوت" اپنے قلم اور زبان سے بتا دیں۔ تاکہ آپ کو شہادت فراہم کرنے کی زحمت نہ کرنی پڑے۔"

"ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان کے باشندے جب خود کو مسلمان کہتے ہیں تو اپنی پوری زندگی سے اسلام کی صداقت کی شہادت دیں۔ اور جب پاکستان مسلمانوں کا ملک ہے۔ اور اسلام کے لئے حاصل کیا گیا ہے۔ تو اس کی حکومت کا جس کے چلانے والے مسلمان ہیں۔ یہ فرض ہے کہ وہ اپنا پورا نظام اسلام کے اصولوں پر مرتب کرنے کا اعلان کرے۔ اس دعوت حق کے سوا ہم نے پاکستان سے پہلے اور اس کے بعد کوئی اور بات بلند نہیں کی ہے۔ ہمیں نہ کانگرس سے واسطہ رہا ہے نہ لیگ سے نہ کسی پارٹی تعصب سے اور نہ عہدوں اور لقبوں سے۔ ہماری دعوت خالص اسلام کے لئے رہی ہے۔ اب اگر یہ دعوت پاکستان کی حدود میں بغاوت کی مترادف ہے۔ تو ہم اقراری باغی ہیں۔ خدا کا باغی بننے سے ہمیں یہ زیادہ پسند ہے کہ بندے ہمیں اپنا باغی قرار دیں۔ اور اگر یہ دعوت بغاوت نہیں۔ تو پھر افترا پردازوں کو اپنا مقام دنیا و آخرت میں متعین کر لینا چاہیئے۔"

سوال یہ ہے کہ اگر آپ کی دعوت خالص اسلام کے لئے ہے۔ تو پاکستان کے بننے سے پہلے وہ کہاں تھی۔ اور آپ کیوں نہ دوسرے اسلامی ممالک مثلاً ٹرکی۔ ایران۔ مصر وغیرہ میں گئے۔ اور وہاں جا کر کیوں نہ مطالبہ کیا۔ کہ وہ اپنا نظام اسلام کے اصولوں پر مرتب کرنے کا اعلان کریں۔ یہ پاکستان پر ہی اتنی عنایت کیوں ہو رہی ہے۔ حقیقت یہ ہے اگر واقعی آپ کی دعوت خالص اسلام کے لئے ہوتی۔ تو آجکل جب ہر ملک میں جانا کوئی اتنا مشکل نہیں تھا۔ آپ دنیا کے کونے کونے میں پھر کر یہ دعوت پھیلانے کی کوشش کرتے۔ ہم مدیر محترم کی خدمت میں مشورہ عرض کرتے ہیں۔ کہ اگر پاکستان کی حکومت آپ کی دعوت کو قبول نہیں کرتی۔ تو آپ دوسرے اسلامی ممالک میں نکل جایئے۔ ممکن ہے ایران۔ عراق یا ٹرکی کوئی ملک آپ کا مشورہ مان لے۔

آپ کی تلاش ہے

از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ امام جماعت احمدیہ

(۱) کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں۔ اتنی محنت کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کر سکیں؟

(۲) کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں؟ آپ کے سامنے آپ کا گہرا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے؟ آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے۔ تو آپ اس پر اظہار نفرت کئے بغیر نہ رہ سکیں۔

(۳) کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں؟ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں؟ بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں؟ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں؟ سارا سارا دن پھر سکتے ہیں؟ اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں؟

(۴) کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں؟ جس کے معنے ہوتے ہیں (الف) ایک جگہ دنوں بیٹھ رہنا (ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا (ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا۔

(۵) کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے اپنا بوجھ اٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو۔ دشمنوں اور مخالفوں میں ناواقفوں اور ناآشناؤں میں؟ دنوں ہفتوں اور مہینوں؟

(۶) کیا آپ اس بات کے قائل ہیں۔ کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتا ہے۔ وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتا۔ وہ پہاڑوں کو کاٹنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ وہ دریاؤں کو کھینچ لانے کے لئے آمادہ ہو جاتا ہے۔ اور کیا آپ سمجھتے ہیں۔ کہ آپ اس قربانی کے لئے تیار ہو سکتے ہیں؟

(۷) کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں۔ آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں۔ اور آپ اپنی سنجیدگی قائم رکھیں۔ لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں اور کہیں ٹھہر تو جا ہم تجھے ماریں گے۔ اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے۔ اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں لو مار لو۔ آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔ مگر آپ سب سے منوا لیں۔ کیونکہ آپ سچے ہیں۔

(۸) آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی۔ مگر خدا تعالےٰ نے مجھے ناکام کر دیا۔ بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں۔ آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے۔ اور جو کامیاب نہیں ہوتا۔ اس نے محنت ہرگز نہیں کی۔

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا مبلغ اچھا تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ مگر آپ ہیں کہاں؟ خدا کے ایک بندہ کو آپ کی دیر سے تلاش ہے۔ اے احمدی نوجوان ڈھونڈھ اس شخص کو اپنے صوبہ میں اپنے شہر میں اپنے محلہ میں اپنے گھر میں اپنے دل میں کہ اسلام کا درخت مرجھا رہا ہے۔ اسی کے خون سے وہ دوبارہ سرسبز ہو گا۔

مرزا محمود احمد

درخواستہائے دعا

(۱) میری ہمشیرہ محترمہ زینب قدسیہ صاحبہ قریشی چند روز سے سخت بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ قریشی منیر احمد لاہور

(۲) عزیزم عبد القیوم ولد عبد الحی صاحب درویش قادیان بیمار ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے اس کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ احمد دین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈنگہ ضلع گجرات

(۳) خاکسار نے امسال میٹرک کا امتحان لیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ میری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ غلام محمد آف میانی

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے اشتہار واجب الاظہار صلا میں فرماتے ہیں:

"اس اشتہار کے ذریعہ سے اپنے تمام مریدوں کو جو پنجاب اور ہندوستان کے مختلف مقامات میں سکونت رکھتے ہوں۔ نہایت تاکید سے سمجھاتا ہوں۔ کہ وہ بھی اپنے مباحثات میں اس طرز (یعنی مباحثات میں نرم اور مناسب الفاظ کو استعمال کیا جائے ناقل) کے کاربند رہیں۔ اور ہر ایک سخت اور فتنہ انگیز لفظ سے پرہیز کریں۔ اور جیسا کہ میں نے پہلے اس سے شرائط بیعت کی دفعہ چہارم میں سمجھایا ہے۔ سرکار انگریزی کی سچی خیر خواہی اور بنی نوع کی سچی ہمدردی کریں۔ اور اشتعال دینے والے طریقوں سے اجتناب رکھیں۔ اور پرہیزگار اور صالح اور بے شر انسان بن کر پاک زندگی کا نمونہ دکھلائیں۔ اور اگر کوئی ان میں سے ان وصیتوں پر کاربند نہ ہو۔ یا بے جا جوش اور وحشیانہ حرکت اور بدزبانی سے کام لے۔ تو اس کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ ان صورتوں میں ہماری جماعت کے سلسلہ سے باہر متصوّر ہوگا۔ اور مجھ سے اس کا کوئی تعلق باقی نہیں رہے گا۔ دیکھو آج میں کھلے کھلے لفظوں سے آپ لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ آپ لوگ ہر ایک مفسدہ اور فتنہ کے طریق سے مجتنب رہیں۔ اور صبر اور برداشت کی عادت کو اور بھی ترقی دیں۔ اور بدی کی تمام راہوں سے اپنے تئیں دور رکھیں۔ اور ایسا نمونہ دکھلائیں۔ جس سے آپ لوگوں کی ہر ایک نیک خلق میں زیادت ثابت ہو۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ آپ لوگ جو اہل علم اور فاضل اور تربیت یافتہ اور نیک مزاج ہیں۔ ایسا ہی کریں گے۔ مگر یاد رہے اور خوب یاد رہے۔ کہ جو شخص ان وصیتوں پر کاربند نہ ہو۔ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

ہماری تمام نصیحتوں کا خلاصہ تین امر ہیں۔ اول یہ کہ خدا تعالیٰ کے حقوق کو یاد کرکے اس کی عبادت اور اطاعت میں مشغول رہنا۔ اس کی عظمت کو دل میں بٹھانا۔ اور اس سے سب سے زیادہ محبت رکھنا۔ اور اس سے ڈر کر نفسانی جذبات کو چھوڑنا۔ اور اس کو واحد لاشریک جاننا اور اس کے لئے پاک زندگی رکھنا۔ اور کسی انسان یا دوسری مخلوق کو اس کا مرتبہ نہ دینا۔ اور درحقیقت اس کو تمام روحوں اور جسموں کا پیدا کرنے والا اور مالک یقین کرنا۔ دوم یہ کہ تمام بنی نوع سے ہمدردی سے پیش آنا۔ اور حتی المقدور ہر ایک سے بھلائی کرنا۔ اور کم از کم یہ کہ بھلائی کا ارادہ رکھنا۔ سوم یہ کہ جس گورنمنٹ کے زیر سایہ خدا نے ہم کو کر دیا ہے۔ یعنی گورنمنٹ برطانیہ جو ہماری آبرو اور جان و مال کی محافظ ہے اس کی سچی خیر خواہی کرنا۔ اور ایسے مخالف امن امور سے دور رہنا جو اس کو تشویش میں ڈالیں۔ یہ اصول ثلاثہ ہیں۔ جن کی محافظت ہماری جماعت کو کرنی چاہیئے۔ اور جن میں اعلیٰ سے اعلیٰ نمونے دکھلانے چاہئیں۔"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ بالا نصائح وقت کے تقاضہ کے لحاظ سے نہایت ضروری ہیں۔ قادیان سے ہجرت کے بعد ہم میں ایک نیک تبدیلی ہونی چاہیئے۔ کہ ہمارے نیک نمونہ ہی دوسرے لوگوں کی ہدایت کا موجب ہوں۔ اے خدا تو ہمیں ان نصائح پر عمل کرنے کی پوری پوری توفیق دے۔ تاکہ ہم حقیقی طور پر تیری جماعت کہلانے کے مستحق ہوں اللّٰھم آمین

خاکسار:۔ صلاح الدین ناصر از جنیوٹ

چندہ حفاظت مرکز

قادیان کی واپسی کے لئے کوشش

قادیان ہمارا ہے اور ہم انشاء اللہ اسے لے کر رہیں گے۔ ہر مخلص احمدی کے دل میں یہ جذبہ ہے اور رہے گا۔ جب تک ہم قادیان میں دوبارہ داخل نہیں ہو جاتے۔ لیکن محض دل میں جذبہ رکھنے سے کام نہیں ہو جاتے۔ جب تک ساتھ عمل نہ ہو۔

نظارت بیت المال اس وقت ہر مخلص احمدی سے یہ توقع رکھتی ہے۔ کہ چندہ حفاظت مرکز کی جو رقم اس کے ذمہ اس وقت ہے۔ اس کی ادائیگی جلد سے جلد کر دی جائے۔

جمعہ کے خطبہ کے بعد ہر خطیب سے نظارت بیت المال درخواست کرتی ہے۔ کہ پہلے خطبہ کے بعد تمام جماعت کے دوستوں کو قادیان کی یاد دلا کر انہیں تلقین کی جائے۔ کہ وہ کم از کم اپنے ذمہ حفاظت مرکز کے چندے کے بقائے ادا کر دیں۔

(نظارت بیت المال)

رمضان المبارک کے بابرکت ایام

اور

روحانی انقباض کا علاج

فرمودہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ

"پس ہر وہ شخص جس نے ایک یا دو یا زیادہ سال تحریک جدید کی قربانی کی توفیق پائی۔ لیکن آج اس کے دل میں انقباض پیدا ہو رہا ہے۔ یا وہ اس بشارت کو محسوس نہیں کرتا۔ جو گذشتہ یا گذشتہ سے پیوستہ سال میں اس نے محسوس کی تھی۔ اسے ہمارے سامنے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ اپنے دوستوں کے سامنے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں اپنی ماں باپ اور بیوی بچوں کے سامنے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں بلکہ اسے چاہیئے کہ خلوت کے کسی گوشہ میں خدا کے سامنے ماتھے کو زمین پر رکھ دے۔ اور جو خلوص بھی اس کے دل میں باقی رہ گیا ہو۔ اس کی مدد سے گریہ وزاری کرے یا کم از کم گریہ زاری کی شکل بنا لے۔ اور خدا تعالےٰ کے حضور جھک کر کہے۔ کہ اے میرے خدا لوگوں نے بیج بوئے۔ اور ان کے پھل تیار ہونے لگے۔ وہ خوش ہیں۔ کہ ان کے اور ان کی نسلوں کے خاندان کے لئے روحانی باغ تیار ہو رہے ہیں۔ پر اے میرے رب میں دیکھتا ہوں۔ کہ جو بیج میں نے لگایا تھا۔ اس میں سے تو کوئی روئیدگی بھی پیدا نہیں ہوئی۔ نہ معلوم میرے کبر کا کوئی پرندہ اسے کھا گیا ہے۔ یا میری وحشت کا کوئی درندہ اسے پاؤں کے نیچے مسل گیا۔ یا میری کوئی مخفی شامت اعمال ایک پتھر بن کر اس پر بیٹھ گئی۔ اور اس میں سے کوئی روئیدگی نکلنے نہ دی۔ اے خدا میں اب کیا کروں کہ جب میرے پاس تھا میں نے بے احتیاطی سے اسے اس طرح خرچ نہ کیا کہ نفع اٹھاتا۔ مگر آج تو میرا دل خالی ہے۔ میرے گھر میں ایمان کا کوئی دانہ نہیں۔ کہ میں بو دوں۔ اے خدا میرے اس ضائع شدہ بیج کو پھر مہیا کر دے۔ اور میری کھوئی ہوئی متاع ایمان مجھے واپس عطا کر۔ اور اگر میرا ایمان ضائع ہو چکا ہے۔ تو اپنے خزانہ سے اور اپنے ہاتھ سے اپنے اس دھتکارے ہوئے بندہ کو ایک رحمت کا بیج عطا فرما۔ اور میں اور میری نسلیں تیری رحمتوں سے محروم نہ رہ جائیں۔ اور ہمارا قدم ہمارے سچی اور اعلےٰ قربانی کرنے والے بھائیوں کے مقام سے پیچھے ہٹ کر نہ پڑے۔ بلکہ تیرے مقبول بندوں کے کندھوں کے ساتھ ہمارے کندھے ہوں۔ اے خدا بہت ہیں جو اعمال کے ذریعے تیرے فضل کو کھینچ لائے ہیں ہم کیا کریں کہ ہمارے اعمال بھی اڑ گئے۔ کیا تیرا رحم کیا تیرا بے انتہا رحم غیرت میں نہ آئیگا۔ اور ہم جیسے نکمے بندوں کو بے عمل ہی اپنے فضل کی چادر میں چھپا لے گا۔

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

عبد الحق شاکر واقف زندگی دفتر وکیل المال تحریک جدید

رمضان المبارک

جاء رمضان بکثرت البرکاۃ - فتنافسوا فی الصوم والصلوٰۃ

(۱) حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے۔ کہ میں نے جناب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ فرماتے تھے۔ جب تم چاند کو دیکھو تو روزہ رکھو۔ اور جب عید کے چاند کو دیکھو تو روزہ رکھنا چھوڑ دو۔ اور اگر بادل ہوں۔ تم چاند کا اندازہ کر لو۔

(۲) حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سحری کا کھانا کھایا کرو۔ کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

(۳) حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ کہ وہ زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں۔ کہ ہم نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحر کا کھانا کھایا۔ پھر آپ نماز کی طرف کھڑے ہوئے۔ انس نے کہا میں نے زید سے دریافت کیا۔ کہ اذان صبح اور سحری کھانے میں کس قدر فاصلہ تھا۔ اس نے کہا بقدر پچاس آیت کے۔

(۴) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص روزہ میں بھول کر کھا پی لے۔ تو اسے چاہیئے کہ اپنا روزہ پورا کرے۔ کیونکہ اسکو اللہ جلشانہ نے کھلایا پلایا ہے۔

(۵) حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سفر میں تھے۔ تو آپ نے بھاری انبوہ اور ایک شخص کو جس پر سایہ کیا گیا تھا پوچھا یہ کیا ہے۔ لوگوں نے کہا کہ یہ روزہ دار ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی سے نہیں ہے۔ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے اللہ جلشانہ نے جو تمہیں سفر میں روزہ نہ رکھنے کی رخصت دی ہے۔ اسکو لازم پکڑو۔

خاکسار صلاح الدین ناصر از جنیوٹ

بلادِ عرب اور جماعت احمدیہ

شرق الاردن میں ایک نئے احمدیہ مشن کے قیام کی تیاریاں

تبلیغی رپورٹ بابت ماہ مارچ ۱۹۴۸ء

شرق اردن میں تبلیغ ۔ ایک مقامی اخبار میں احمدی مبلغ کا ذکر۔ وزیرِ تعلیم و نائب کمانڈر انچیف سے ملاقات

از جناب مرزا رشید احمد چغتائی مولوی فاضل مجاہد تحریک جدید از عمان شرق اردن

سرزمین شرق اردن جیسے خطے سے جو ہر لحاظ سے میرے لئے گویا نئی زمین اور نئے آسمان کا رنگ رکھتا ہے ۔ ناظرین الفضل کے لئے اس میں اپنے ورود کے پہلے ماہ کی کارگذاری کی رپورٹ تحریر کرتا ہوں۔

کچھ عرصہ سے شرق الاردن میں ایک نئے مشن کے افتتاح کا محترمی چوہدری محمد شریف صاحب انچارج احمدیہ مشن بلادِ عربیہ ارادہ فرما رہے تھے تاکہ یہاں سے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز بلند ہو جس کے لئے خاکسار کو سفر وغیرہ کے لئے تیار رہنے کا آپ نے ارشاد فرمایا۔ ارادہ تھا کہ یکم جنوری ۱۹۴۸ء سے اسکا افتتاح کیا جائے ۔ مگر جیسا کہ میں جنوری اور فروری کی رپورٹ میں بھی عرض کر چکا ہوں ۔ فلسطین کے فسادات کی چکی تقسیم فلسطین کی قرارداد [illegible] مجلس امن میں پاس کئے جانے کے بعد سے اور بھی زیادہ تیزی سے چلنے لگی ۔ جس کے باعث مزید کئی قسم کی روکیں ہی صرف مانع نہ ہوئیں ۔ بلکہ سفر کرنا بھی خطرناک ہو گیا ۔ راستہ کا امن مفقود ہو گیا ۔ چلتی گاڑیوں موٹروں اور بسوں پر بم پھینکنے اور ان پر حملہ کرکے لوٹ مار اور قتل کی وجہ سے سفر کے لئے عام سروسیں بند ہو گئیں اور ذرائع و طرق سفر محدود ہو گئے۔

آخر سفر کے سلسلہ میں قانونی قیود کے مرحلے طے ہو جانے پر اسی خطرے کی حالت میں مورخہ ۱۳ مارچ ۱۹۴۸ء سفر کے واسطے روانہ ہونے کا عزم کر لیا۔

کبابیر میں روانگی سے قبل

عرصہ زیرِ رپورٹ کے ابتدائی دو دنوں میں یعنی روانگی سے قبل مورخہ یکم و دو مارچ کبابیر (حیفا) میں ایک زیرِ تبلیغ خاندان کے یہاں گیا ۔ اور وہاں مردوں کے ساتھ عورتوں کو بھی کہ جو احمدی مستورات کے ماہ فروری میں منعقد ہونے والے جلسوں میں خاص طور پر شامل ہوتی رہی تھیں ۔ تبلیغ کرتا رہا ۔ سفر سے پہلے انہیں جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کی ضرورت اس کے فوائد اچھی طرح واضح کئے ۔ یہاں آٹھ کس افراد زیرِ تبلیغ رہے ۔ ان دو دنوں میں ملاقات کے لئے میرے پاس تشریف لانے والے غیر احمدی اور احمدی دوستوں کی تعداد اٹھارہ کس ہے ۔ تبلیغی سلسلہ میں خود بھی دو گھروں میں گیا۔

سفر

مورخہ ۳ مارچ ۱۹۴۸ء شرق الاردن کے لئے باوجود سفر خطرناک ہونے کے اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے روانہ ہو پڑا ۔ احباب جماعت کبابیر و جملہ عہدیداران و پریذیڈنٹ جماعت حضرت الحاج صالح عبد القادر المحترم کے علاوہ غیر احمدی احباب بھی اپنے مخلصانہ جذبات کے ساتھ الوداع کہنے کے لئے موجود تھے ۔ سب دوستوں نے محبت بھری مخلصانہ دعاؤں کے ساتھ مجھے اس سفر کے لئے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں روانہ کیا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک خطرناک حادثہ سے بال بال بچا لیا

کبابیر سے اتر کر حیفا سٹی میں موٹر کے اڈہ پر پہنچے ہی تھے کہ جس راستہ سے ہم گذر کر آئے صرف دو ہی منٹ بعد بازار میں یہودیوں کی طرف سے پھینکا ہوا بم پھٹا یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہوا کہ ہم بال بال بچے ۔ مکرمی چوہدری محمد شریف صاحب انچارج مشن اور السید محمود صالح صاحب مقامی سیکرٹری تبلیغ میرے ساتھ تھے اس حادثہ کے متعلق دوسرے دن اخبار سے معلوم ہوا کہ اس عرب فوت ہوئے اور بہت سے مجروح انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی بستی میں

نزدیک اور عام راستہ جو بیت المقدس سے ہو کر عمان (شرق الاردن) پہنچتا ہے ۔ بوجہ شدید خطرناک ہونے کے چھوڑنا پڑا ۔ اور سفر کے لئے "بحیرہ طبریہ" سے گذرنے والا قدرے لمبا مگر کم خطرناک راستہ اختیار کیا گیا اور موٹر پر سوار ہوا اور محترم چوہدری صاحب اور سید محمود صالح صاحب نے اپنی دعاؤں کے ساتھ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے رخصت کیا

طبریہ پہنچنے سے پہلے راستہ میں ایک مرتبہ پھر حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام کی "ناصرہ" بستی کو گرد دیکھنے کا اتفاق ہوا یہاں کچھ وقت کے لئے موٹر ٹھہری۔

طبریہ میں

"ناصرہ" سے روانہ ہو کر موٹر نے مجھے "طبریا" شہر میں پہنچایا ۔ جو کہ "بحیرہ طبریا" کے کنارے واقع ہے جہاں حضرت مسیح کے حواری مچھلیاں پکڑا کرتے تھے اور جہاں حضرت مسیح علیہ السلام نے یوحنا بپتسمہ دینے والے (حضرت یحییٰ علیہ السلام) سے بقول انجیل مروجہ بپتسمہ لیا اور جس کے بعد انجیل کے بیان کے مطابق آپ پر آسمان کے دروازے کھلے ۔ اور کبوتر کی شکل میں روح القدس نازل ہوا

اس واقعہ کی تصویر میں نے قصبہ "بیت لحم" میں حضرت مسیح علیہ السلام کے جائے پیدائش پر مشہور گرجا میں بھی دیوار پر ایک بڑے تختہ پر لٹکتی دیکھی تھی ۔ اور یہی (طبریا) وہ مقام ہے جہاں انجیلی تاریخ کے بیان کے مطابق واقعہ صلیب کے (تین دن) بعد عام لوگوں (مخالفین و منکرین یعنی یہود) کی نظر سے بچتے بچاتے پہنچکر اپنے حواریوں کو ملے تھے ۔ اور ان کے ساتھ بیٹھ کر مچھلی وغیرہ کھانا بھی کھایا تھا ۔ آج بھی یہاں کثرت سے لوگ مچھلی کا شکار کرتے ہیں

تقریباً دو گھنٹہ کے بعد طبریہ سے شرق الاردن جانے والی ایک اور موٹر پر سوار ہوا ۔ یہاں سے روانہ ہونے کے دو اڑھائی گھنٹہ بعد فلسطین کے اس ہمسایہ ملک (شرق الاردن) کی حدود میں خیریت سے داخل ہو گیا۔

شرق الاردن کے شہر "اربد" میں

اس دن مغرب سے کچھ وقت پہلے "اربد" میں آن پہنچا ۔ رات یہاں قیام کیا ۔ اربد کے مفتی و مرشد الشیخ حامد امر یشو الحسینی سے ملاقات کی ۔ یہاں اتفاقاً ایک ہندوستانی دوست صوبیدار کالا خانصاحب سے جو سرحدی علاقہ کے رہنے والے ہیں ملاقات ہو گئی ۔ بہت محبت سے پیش آئے ۔ آپ "زرقاء" نام شہر میں ایک لمبے عرصہ سے رہتے ہیں ۔ یہاں انکے ذریعہ ان کے بعض دوستوں سے تعارف حاصل ہوا جنہیں تبلیغ احمدیت کرنے کا عمدہ موقع مل گیا۔

"زرقاء" شہر میں

دوسرے دن دوپہر کے قریب صوبیداری خان صاحب کے ساتھ جنہیں گویا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے اپنی طرف سے رہبر کے طور پر ساتھ کر دیا زرقاء جانے کے لئے موٹر پر سوار ہوا جہاں عصر کے قریب پہنچ گئے ۔ یہاں دو رات قیام کیا اور شہر سے واقفیت کے علاوہ گیارہ دوستوں سے ملاقات کا تعارف حاصل کیا جن میں سے دو ہیڈ ماسٹر ایک سکول ماسٹر نیز حاجی محمد اسمٰعیل صاحب ٹیلر سیالکوٹی ، ہندوستانی دوست بھی قابل ذکر ہیں ، جو یہاں عرصہ ۲۰-۲۵ سال سے ملٹری کیمپ میں دوکان رکھتے ہیں۔

شرق الاردن کے دار السلطنت "عمان" میں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مملکت شرق الاردن میں احمدیہ مشن کے قیام کے واسطے دار الخلافہ عمان میں ۵ مارچ ۱۹۴۸ء بروز جمعۃ المبارک "زرقاء" سے روانہ ہو کر عصر سے قبل بخیریت آن پہنچا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

اور ایک ہوٹل (مسافر خانہ) میں قیام پذیر ہوا اور چونکہ عمان میرے لئے ہر طرح نئی جگہ تھی اور اللہ تعالیٰ کے سوا نہ کوئی میرا حقیقی دوست یا واقف ہی تھا لوگوں کا طرزِ تمدن ، گفتگو و زبان عادات و اخلاق کھانا پینا ۔ غرضیکہ قریباً ہر چیز ہی ہمارے تمدن سے جدا ہے

عام واقفیت کے لئے

عام واقفیت اور لوگوں سے تعلقات پیدا کرنے کے لئے ملاقاتوں کا ابتدائی سلسلہ شروع کیا ۔ بیت المقدس میں یہاں کے بعض آدمیوں سے تعارف حاصل ہوا تھا سامان کے جانے رہائش تلاش کرکے ان سے ملاقات کی ۔ اور پھر ان کے ذریعہ ان کے حلقہ احباب میں تعارف پیدا کیا۔

ہوٹل میں مسافروں سے تعارف

ہوٹل میں آنے والے مسافروں سے واقفیت پیدا کرتا اور انہیں پیغام احمدیت پہنچاتا رہا ہوٹل میں اپنے قیام کے ذریعے دیگر شہروں سے آنے والے لوگوں سے تعارف و تعلقات بھی اسطرح پیدا کرتا رہا تاکہ تبلیغی دورہ کے وقت یہ تعارف کام دے سکے ایسے اشخاص میں سے کرک شہر کے دو معتبر اصحاب جن میں سے ایک یہاں کی اسمبلی کا ممبر اور دوسرا میونسپل کمیٹی کا پریذیڈنٹ ہے اور دونوں ہی بادشاہ کی طرف سے (پاشا) خطاب یافتہ ہیں ۔ حمص (شام) کے ایک ملازم بنک جو ہمارے وہاں کے احمدی بھائی السید محمد نذیم صاحب انصاری کے دوست نکلے بعلبک کے دو عیسائی تاجر "نابلس" (فلسطین) کے بعض تاجر جن میں سے الحاج احمد طہٰ اور "اربد" کے ایک بڑے تاجر السید مصطفےٰ ابو سنی ، نیز قصبہ طفیلہ کے دو تاجر وغیرہم خاص قابل ذکر ہیں۔

وزیر تعلیم اور نائب کمانڈر انچیف سے ملاقات

تبلیغی اغراض کے مدنظر تعلقات بڑھانے کے لئے بعض بڑے بڑے لوگوں سے ملاقاتوں کا سلسلہ بھی شروع کیا ۔ چنانچہ گورنمنٹ شرق الاردن کے وزیر تعلیم ہز ایکسیلنسی الشیخ محمد امین الشنقیطی جو بیک وقت قاضی القضاۃ و چیف جج المحکمہ شرعیہ ہیں سے پندرہ منٹ تک ملاقات کی ۔ علاوہ دیگر گفتگو کے حضرت امیر المومنین کے فلسطین کی بابت مضمون پر مشتمل عربی ٹریکٹ کا ایک نسخہ بھی خود ان کے ہاتھ میں پہنچایا۔

اس سلسلہ میں دوسری ملاقات عربی فوج کے نائب کمانڈر انچیف صاحب السعادۃ (ہز ایکسیلنسی) عبد القادر پاشا سے بھی ان کے آفس میں جا کر ملاقات کی ۔ اور تعارف حاصل کیا ۔ آپ نے میری کاپی پر چند سطریں بھی میرے کام میں اللہ تعالیٰ سے برکت و نصرت کی دعا چاہتے ہوئے بطور یادگار تحریر کیں

بعض دیگر خاص ملاقاتیں

دیگر ملاقاتوں میں الحاج خلیل پاشا التلہونی ۔ الاستاذ جمال الملاح ۔ جو ہندوستان ۔ ملایا ۔ جاپان وغیرہ مشرقی ممالک کی سیاحت بھی کر چکے ہوئے ہیں۔ السید محمد نزال صاحب رئیس الدیوان قاضی القضاۃ عمان کے بڑے ڈاکخانہ کے پوسٹماسٹر [illegible] صاحب نیز السید محمد امین صاحب خاص قابل ذکر ہیں مؤاخر الذکر

دوست امریکہ میں، پہلے احمدیہ مسلم مشنری حضرت مفتی محمد صادق صاحب مدظلہ العالی کے دوست تھے۔ آپ ان دنوں وہاں تجارت وغیرہ کا کاروبار دیکھتے تھے۔ آج تک حضرت مفتی صاحب سے اخلاص و محبت کے جذبات رکھتے ہیں۔ انہوں نے اپنے مکان پر بھی خاکسار کو مدعو کیا۔ اور بڑے تپاک سے پیش آئے۔ مسلمانوں کے ایک بڑے اجتماع میں حضرت مفتی صاحب کے ساتھ ان کی فوٹو بھی دیکھی جس کے نیچے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔۔ وغیرہ کلمات لکھے ہوئے اسلامی جھنڈے بھی نظر آتے ہیں اسی طرح مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب پسر استاذی المحترم سردار عبد الرحمٰن صاحب (مہر سنگھ) بی اے کے ساتھ بھی یہاں عمان میں کھینچی ہوئی تصویر دیکھی مکرم ڈاکٹر صاحب سے بھی تعلقات اخلاص رکھتے ہیں۔

یہاں کی ایک دو نادیات (کلبوں) میں بھی ملاقات کے لئے گیا۔ اور علاوہ عام ممبران سے تعارف کے چند ایک سے خاص تعلقات بھی پیدا کئے "ندوۃ الادباء" کے ممبران سے زیادہ اچھے تعلقات استوار کئے اس کے رئیس السید محمد نزال صاحب وکیل سے بھی راہ و رسم پیدا کی

ملاقاتوں کا مقصد

ان ملاقاتوں سے جہاں حلقہ تعارف وسیع کرنا مدنظر تھا۔ وہاں تبلیغ کے لئے میدان کا تلاش کرنا بھی اصل مقصود تھا پہلے دس بارہ دن کچھ بارشوں کی وجہ سے موسم بہت خراب رہا۔ تاہم اس عرصہ میں بعض فرودی ملاقاتیں کرلیں جو آئندہ اس سلسلہ میں ممد ثابت ہوسکیں گی۔ آخری پندرہ دن میں پہلی ملاقاتوں کی وساطت سے حلقہ تعارف و ملاقات کو زیادہ وسیع کیا۔ اور محض افراد تک اسے محدود نہ رکھا بلکہ بعض خاندانوں اور سوسائٹیوں میں جاکر بیک وقت بہت سے لوگوں سے تعارف پیدا کرلیا اور اس طرح لوگوں سے ملاقاتیں کرکے پیغام حق پہنچاتا رہا۔ کل ملاقاتیں جو عرصہ زیر رپورٹ میں کی گئیں اعداد و شمار میں ان کی تعداد جس میں کبابیر والی تعداد بھی شامل ہے۔ حسب ذیل ہیں۔

عام تعارفی ملاقاتیں	خاص ملاقاتیں
۸۷ کس	۹۰ کس

زائرین

ملاقاتوں کے ساتھ واقفیت پیدا کرکے بعض لوگوں کو اپنے قیامگاہ پر بھی آنے کے لئے دعوت دیتا رہا۔ اسکے علاوہ ہوٹل میں آنے والے مسافرین و شہر کے دیگر لوگ بھی میرے پاس ملاقات کیلئے آنے شروع ہوئے۔ ایسے آنے والوں کو تبلیغ کا عمدہ موقع مل جاتا رہا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں میرے پاس ملاقات کے لئے تشریف لانے والے اشخاص کی کل تعداد ۷۶ کس ہے۔ جن میں کبابیر والی تعداد بھی شامل ہے "دار البشری"

کے قریب "بشری" نامی ایک بستی کا رہنے والا ایک دوست ملاقات کے [illegible] تبلیغ کے ساتھ جب اسے فلسطین کی بابت حضرت صاحب کے مضمون پر مشتمل ٹریکٹ دیا۔ تو اس نے اسے حضرت امام مہدی کے خلیفہ کی طرف سے خیال کرکے پکڑتے ہی چوم لیا اور اللہ تعالیٰ سے دعائے خیر کی۔

تبلیغ

خاص ملاقاتوں کے ذریعہ احباب تک پہنچکر تبلیغ کرنے کے لئے اپنے قیامگاہ پر تشریف لانے والے دوستوں کو خاص طور پر تبلیغ کرتا رہا۔ دیگر ہوٹل میں مقیم لوگوں کو پیغام حق پہنچاتا رہا۔ تبلیغ کے دوران میں مختلف قسم کے پیش آنے والے اعتراضات مثلاً دجال جس کی پیشانی پر ک ف ر لکھا ہوگا۔ وہ ابھی ظاہر نہیں ہوا۔ پھر اسکے ساتھ روٹیوں کا پہاڑ اور جنت و دوزخ ہونے کی علامات مہدی کے لئے محمد نام اور ابن عبد اللہ ہونے کی احادیث وغیرہ اور وفات مسیح کے متعلق جملہ اعتراضات کے جوابات وضاحت کے ساتھ دیئے جاتے رہے اور سب لوگوں کو وفات مسیح ناصری وغیرہ مسائل کے ساتھ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی آمد کی خبر اور مسیح محمدی کا اسی امت میں سے مبعوث کیا جانا دلائل سے وضاحت کے ساتھ سناتا رہا ماہ مارچ میں ایسے لوگوں کی تعداد جنہیں خاص طور پر تبلیغ کی گئی ایک سو چار کس ہے جن میں کبابیر والی تعداد بھی شامل ہے

لٹریچر

اپنے سب ملنے والے لوگوں کو علاوہ زبانی تبلیغ کے احمدیہ لٹریچر بھی حسب ضرورت و موقع و محل دیتا رہا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب و دیگر ٹریکٹ بالخصوص وفات مسیح کے متعلق جامع ازہر کا فتوی اور "البشری" کے نمبر وغیرہ شامل ہیں

ٹریکٹ متعلق فلسطین کی تقسیم۔ حضرت امیر المؤمنین

کے مضمون بابت تقسیم فلسطین اور مجلس اقوام متحدہ مطبوعہ الفضل ۱۱ دسمبر ۱۹۴۷ء کا عربی میں ترجمہ ٹریکٹ کی صورت میں طبع کرکے محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل انچارج احمدیہ مشن فلسطین نے ارسال فرمایا جسے یہاں کے علمی طبقہ اور بڑی بڑی شخصیتوں تک پہنچانے کا اہتمام کیا۔ جن میں وزیر تعلیم مملکت شرق الاردن خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر سوسائٹیوں میں بھی تقسیم کیا۔ اور یہاں کے ایڈیٹران اخبارات تک بھی پہنچایا۔ اس طرح اعراب فلسطین کی تائید و حمایت میں جماعت احمدیہ کی کوششوں کا ذکر یہاں کی پبلک کے سامنے لاتا رہا

مقامی اخبار میں احمدی مبلغ اور احمدیت کا ذکر

تبلیغ کے ذرائع میں سے ایڈیٹران اخبارات اور پریس سے بھی تعلقات پیدا کرنے کی طرف توجہ کی اور اس ماہ میں اخبار "الاُردن" کے دفتر میں جو شرق الاردن کا سب سے قدیمی شائع ہونے والا اخبار ہے۔ ایڈیٹر صاحب سے ملاقات کی جو نہایت تپاک سے ملے اور ہمہ تن گوش ہوکر نہایت دلچسپی لیتے ہوئے مجھ سے مختلف امور کے متعلق سوالات کرتے رہے۔

میری اس ملاقات کو نہایت جلی حروف میں "جناب مولوی رشید احمد صاحب چغتائی" "ہندوستانی احمدی مبلغ"، کے دوسرے عنوان کے ساتھ شاندار رنگ میں ذکر کیا۔ جس میں اشاعت اسلام کے لئے بھیجے جانے اور دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کے پھیلنے کا ذکر کرنے کے علاوہ حضرت امیر المؤمنین کا نام اور مذکورہ بالا ٹریکٹ اور جماعت احمدیہ کی طرف سے عرب فلسطین کی مدد کرنے کا بھی ذکر کیا۔ "اخبار الاردن" عمان شرق الاردن مجریہ ۲۷ مارچ ۱۹۴۸ء"

نائب پیٹری آرک سے تبادلہ خیالات

عمان میں ایک دن ایک گرجا میں چلا گیا۔ جہاں کے بڑے رئیس سر نعمان سمعہ سے ملاقات کی۔ جو بیت المقدس کے پیٹری آرکیدیٹ کی طرف سے یہاں نائب پیٹری آرک کے رتبہ میں ہے یہ صاحب بھی بڑے تپاک سے ملے اور یہ معلوم کرکے کہ میں اسلامی مبلغ ہوں اور ہندوستان سے جماعت احمدیہ کی طرف سے ہوں۔ خاص توجہ سے ملے۔ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک مذہبی مسائل خصوصاً مسئلہ طلاق۔ تعدد ازدواج۔ جنت میں حوریں وغیرہ وغیرہ مسائل پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ آخر میں اس نے عیسائیت کی تاریخ کے متعلق کتاب میرے طلب کرنے پر اپنی طرف سے بطور یادگار ہدیۃً دی۔

تحریری کام

عرصہ زیر رپورٹ میں کام کی زیادتی کی وجہ سے بالعموم ۱۲ بجے شب کے بعد سوتا رہا اور بعض تبلیغی رپورٹیں اور عربی میں خطوط نیز دیگر تبلیغی و تربیتی و دفتری چٹھیاں وغیرہ لکھیں اور آمدہ خطوط کے جواب تحریر کئے۔ جن کی کل تعداد اس ماہ سولہ عدد ہے جن میں تین رپورٹیں اور الفضل کے لئے تین قسطوں میں ایک مضمون بھی شامل ہے۔

موسم

اس ملک میں سردیوں میں شدید سردی اور گرمیوں میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ اس سال ماہ مارچ میں خصوصاً بارشیں زیادہ ہوتی رہی ہیں ابتدائی ایام میں صرف دو دن سورج دکھائی دیا بعض اوقات کئی دن متواتر بارش ہوتی رہتی ہے بلکہ ڈیڑھ دن متواتر تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد برف بھی پڑتی رہی۔ جس کی وجہ سے سردی کافی رہی۔ جس سے بازار کی سڑکوں۔ مکانوں کی چھتوں اور باقی پہاڑ کی ننگی زمین پر کچھ وقت کے لئے سفیدی کا فرش بچھا دیا۔

متفرق

جلالۃ الملک عبد اللہ المعظم سردیاں گذارنے کے لئے اپنی مملکت کے ایک گرم علاقہ کے "شونہ" مقام میں اپنے محل میں مقیم تھے۔ ایک دن آپ سے ملاقات کے سلسلہ میں اس مقام میں بھی جاکر آپ کے حاشیہ کے بعض افراد سے ملاقات کی ــــ اب اس ماہ کل دس مقامات میں تبلیغی مقاصد کے لئے سفر کیا۔ اور ذالکراز ۱۵ الم کیلو میٹر سفر طے کیا

اعداد و شمار میں خلاصہ

تعارف کے لئے ملاقات ۹۰ کس خاص ملاقات ۸۷ کس زائرین ۷۶ کس خاص تبلیغ ۱۰۴ کس تعداد مقامات سفر ۱۰ کس مسافت جو طے کی گئی ۱۵ الم کیلو میٹر۔ تحریری کام ۳ رپورٹیں ایک مضمون ۳ قسطوں میں ۲۷ چھٹیاں ایک مقامی اخبار میں احمدیت کا ذکر وغیرہ

درخواست دعا

بالآخر احباب جماعت سے التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور خاکسار کے لئے دعا فرمادیں کہ اپنے مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کا پیغام پہنچانے میں اپنی جناب سے خاکسار کی تائید و نصرت فرمادے اور لوگوں کے دلوں کو اپنے فرشتوں کے ذریعہ معجزانہ طور پر موجودہ زمانہ کے مصلح اعظم کی آواز پر لبیک کہنے اور احمدیت کو قبول کرنے کے لئے کھولدے کیونکہ دل اسی کے قبضہ و قدرت میں ہیں اور وہی ہدایت کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ اللّٰھم آمین

گمشدہ کی تلاش

میرے والد صاحب جنکا نام اللہ دتا ہے۔ عمر قریباً ساٹھ سال قد لمبا جسم موٹا۔ رنگ موٹا سانولا داڑھی سفید۔ دماغی عارضہ میں مبتلا ہیں حواس بالکل درست نہیں گذشتہ گڑبڑ کے دنوں میں پاکستان کی حد کے اندر پہنچنے کے بعد سے آج تک لاپتہ ہیں۔ گذشتہ دنوں پتہ چلا تھا کہ راوی کے رتیال تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ میں موجود ہیں۔ مگر جب وہاں جاکر پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ وہاں سے بھی کہیں نکل گئے ہیں تمام جماعتیں خاصکر ضلع سیالکوٹ کی احمدی جماعتیں انکا پتہ لگانے کی کوشش فرمائیں اور ذیل کے پتہ پر اطلاع دیں۔ نور محمد احمدی مہاجر دینا نگر حال دھاروال چک ۲۳ ڈاکخانہ سرداں چک ۲۹ سانگلا ہل۔ ضلع شیخوپورہ

موصی صاحبان متوجہ ہوں!

ذیل کے موصی احباب کے موجودہ پتوں کا دفتر کو علم نہیں ہے جس کی وجہ سے خط و کتابت اور چندوں کی وصولی نہیں ہو رہی۔ چونکہ ان کے پتے حاصل کرنے کا ہمارے پاس اور کوئی ذریعہ نہیں۔ لہذا اخبار میں شائع کیا جاتا ہے تا وہ خود یا ان کے دوست ہمیں فوراً اطلاع دیں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۱- خاتون کبریٰ صاحبہ زوجہ قریشی محمد عمر صاحب بریلی وصیت ۶۹۹۱
۲- حافظ سخاوت حسین صاحب امام مسجد بریلی 〃 ۶۹۹۳
۳- سید ابرار حسین صاحب ولد سید اللہ دین ماسٹر کمپنی بریلی 〃 ۶۹۹۴
۴- قریشی محمد اکرم ولد بابو محمد عمر صاحب بریلی 〃 ۶۹۹۵
۵- صدیقہ بیگم صاحبہ معرفت احمد یار خان صاحب نیو رو دپور چھاؤنی 〃 ۷۰۰۱
۶- نعیمہ بیگم صاحبہ بنت مرزا اسلم بیگ صاحب لوگنڈا ہاؤس قادیان 〃 ۷۰۰۲
۷- رضیہ بیگم صاحبہ بیوہ مرزا اسلم بیگ صاحب 〃 〃 〃 ۷۰۰۴
۸- قریشی محمد عمر صاحب ولد حافظ سخاوت حسین صاحب 〃 ۷۰۰۹
۹- مرزا محمد اکرم صاحب ولد میاں محمد اشرف صاحب روہتک روڈ دہلی 〃 ۷۰۲۱
۱۰- سید محمود احمد صاحب ولد سید مظہر علی صاحب دہلی 〃 ۷۰۲۶
۱۱- عطاء الرحمن صاحب ولد محمد عثمان صاحب کلورنگ فیکٹری دہلی 〃 ۷۰۲۸
۱۲- شیخ فضل حسین صاحب بوٹ فروش قادیان 〃 ۷۰۴۰
۱۳- شیخ ذکاء اللہ صاحب دار الفتوح قادیان 〃 ۷۰۴۲
۱۴- پیر الٰہ دین صاحب فیروز پور شہر 〃 ۷۰۴۵
۱۵- عزیزہ بیگم بنت چوہدری نذیر احمد صاحب طالب پور تھنگوال 〃 ۷۰۴۸
۱۶- سلطان خاتون صاحبہ زوجہ عبد السلام صاحب کلکتہ 〃 ۷۰۵۰
۱۷- احمد رشید صاحب بٹاویہ جاوا 〃 ۷۰۵۹
۱۸- برکت خاتون صاحبہ بنت میاں عبد الرحیم صاحب دوکان امرتسر 〃 ۷۰۶۰
۱۹- بشیر الدین صاحب ولد حسین بخش صاحب ساہجور گورداسپور 〃 ۷۰۶۲
۲۰- کیپٹن حمید احمد کلیم جھانسی چھاؤنی 〃 ۷۰۶۴
۲۱- سلطان احمد صاحب ولد حسین بخش صاحب پیرو دالی ضلع گورداسپور 〃 ۷۰۶۸
۲۲- خواجہ عبد الحمید صاحب ضیاء ڈیرہ دون 〃 ۷۰۷۴
۲۳- عبد الحمید خان صاحب ستکوہ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور 〃 ۷۰۷۷
۲۴- غلام نبی صاحب ولد میاں جیون صاحب بھڑکہ ضلع شاہپور 〃 ۷۰۷۹
۲۵- گلزار احمد صاحب ولد دین محمد صاحب بنگہ ضلع جالندھر 〃 ۷۰۸۴
۲۶- محمد یعقوب صاحب ولد میاں محمد اسمعیل صاحب بھیرہ ضلع شاہپور 〃 ۷۰۸۶
۲۷- ملک محمد حسین صاحب ولد ملک نور الدین صاحب بچکہ ضلع شاہپور 〃 ۷۰۸۸
۲۸- محمد دین ولد عمر دین صاحب محلہ ناصر آباد قادیان وصیت ۷۰۹۲
۲۹- چوہدری محمد عبد اللہ صاحب ولد چوہدری رحمت اللہ صاحب پھمبیاں ضلع ہوشیارپور 〃 ۷۰۹۳
۳۰- سعید احمد صاحب ولد چوہدری شریف احمد صاحب قادیان وصیت ۷۰۹۶
۳۱- چوہدری وزیر حسن صاحب ہرنین پورہ فوٹو گرافر مشن روڈ کانپور 〃 ۷۱۰۷
۳۲- عظمت اللہ صاحب ولد برکت اللہ صاحب قادیان 〃 ۷۱۱۶
۳۳- ڈاکٹر غلام قادر صاحب چک ۱۱۷ چھور ضلع شیخوپورہ 〃 ۷۱۱۷
۳۴- نواب بی بی صاحبہ زوجہ شوق محمد صاحب بسنجوال ضلع گورداسپور 〃 ۷۱۲۱
۳۵- نثار احمد صاحب بشارتی کالا پور شہر 〃 ۷۱۲۲
۳۶- اللہ دتہ صاحب ولد اللہ جوایا صاحب دار البرکات شرقی قادیان 〃 ۷۱۲۵
۳۷- اللہ داد صاحب ولد نظام الدین صاحب بہے ہالی گورداسپور 〃 ۷۱۳۲
۳۸- بشیر احمد صاحب ولد اللہ داد صاحب ملازم سبزی قادیان 〃 ۷۱۳۵
۳۹- سراج دین محمد صاحب ولد شیر محمد صاحب دار السلام قادیان 〃 ۷۱۴۵
۴۰- منشی شہاب الدین صاحب ولد شیخ اللہ بخش صاحب ریاست جیند 〃 ۷۱۵۵
۴۱- بشیر محمد صاحب ولد کریم بخش صاحب مٹھاٹوی ضلع ریاسی 〃 ۷۱۵۶
۴۲- فتح محمد صاحب ولد چوہدری رحمت اللہ صاحب خان پور سیداں ریاست پٹیالہ 〃 ۷۱۷۳
۴۳- ماسٹر محمد عنایت اللہ صاحب مدرس پکیواں ضلع گورداسپور 〃 ۷۱۷۹
۴۴- محمد امجد علی صاحب ولد منشی برکت علی صاحب کارخانہ پریس قادیان وصیت ۷۱۸۹
۴۵- محمد کرم الٰہی صاحب ولد شیخ اللہ بخش صاحب ڈسنگ بازار پٹیالہ وصیت ۷۱۹۰
۴۶- منشی خیر الدین صاحب ولد میاں رحیم بخش صاحب ریاست مالیر کوٹلہ 〃 ۵۰۳۹
۴۷- چوہدری غلام محمد صاحب ولد چوہدری بڈھا صاحب سٹھیالی ضلع گورداسپور 〃 ۶۸۳۴
۴۸- بشیر احمد صاحب ولد رحمت علی صاحب بیجو پور ضلع سہارنپور۔ یو۔ پی 〃 ۶۰۵۵
۴۹- سارہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد عبد اللہ محمد خان صاحب ناصر آباد۔ قادیان 〃 ۵۵۴۲
۵۰- امۃ الغنی صاحبہ زوجہ مولوی محمد دین صاحب انبالہ شہر 〃 ۶۳۱۳
۵۱- امۃ الحفیظ صاحبہ اختر زوجہ شیخ فضل الرحمن صاحب اختر قادیان 〃 ۶۸۷۷
۵۲- نفیس فاطمہ خانم صاحبہ زوجہ سرفراز علی صاحب تیسہر ضلع شاہجہانپور 〃 ۷۳۱۷

لجنہ اماء اللہ لاہور کا جلسہ

مورخہ ۱۱ جولائی۔ بروز اتوار صبح سات بجے رتن باغ میں لجنہ اماء اللہ لاہور کا پندرہ روزہ جلسہ منعقد ہوگا۔ مستورات وقت مقررہ پر تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ ۔ لاہور)

مستورات قادیان کا جلسہ

لجنہ اماء اللہ مستورات قادیان کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہمارا پندرہ روزہ جلسہ بجائے آٹھ بجے کے سات بجے صبح منعقد ہوگا۔ جلسہ ۱۸ جولائی بروز اتوار رتن باغ میں ہوگا۔

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مستورات قادیان

کشمیر کمیشن کے اعزاز میں

وزیر خارجہ پاکستان کیطرف سے دعوت

کراچی ۹ جولائی پاکستان کے وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں کی طرف سے ایک دعوت طعام آج رات کشمیر کمیشن کے اعزاز میں دی گئی۔

اس دعوت میں سفیروں اور وزیروں نے حصہ لیا۔ گذشتہ روایات کے برخلاف مہمانوں کو اس امر کی کھلی اجازت تھی کہ وہ جہاں بیٹھنا چاہیں بیٹھیں تقریباً ستر کے قریب مہمان اس دعوت میں شریک ہوئے۔

اُردو میں تار قبول کئے جائینگے

حکومت پاکستان کا تارگھروں کیلئے حکم

کراچی ۹ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان عنقریب پاکستان کے تمام تارگھروں کو احکام ارسال کرنے والی ہے کہ وہ رومن رسم الخط میں اردو کے تار کے پیغامات کو قبول کریں اردو زبان میں تار کا ایک مناسب کوڈ تیار کیا جا رہا ہے۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے مغربی پاکستان کیلئے اُردو اور مشرقی پاکستان کیلئے بنگالی میں محکمہ ڈاک و تار کے متفرق فارموں کو شائع کرنیکی تجویز کو قبول کر لیا ہے۔

عوام کی نمائندہ حکومت کے عہد میں پبلک سیفٹی ایکٹ کیوں!

ڈیموکریٹک یوتھ لیگ کے صدر کا مطالبہ

لاہور ——— اپنے نامہ نگار سے ——— ۹ جولائی

مغربی پنجاب کی ڈیموکریٹک یوتھ لیگ کے پریذیڈنٹ مسٹر احمد سعید کرمانی نے مندرجہ ذیل بیان اخباروں کے نام بغرض اشاعت جاری کیا ہے۔ ...... مغربی پنجاب میں آج بھی پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتاریاں ہو رہی ہیں۔ جبکہ صوبے کی عنان حکومت عوام کی نمائندہ جماعت کے ہاتھ میں ہے حالانکہ یہی وہ جوا تھا۔ جسے اُتار پھینکنے کے لئے مسلم لیگ کی قیادت میں اسلامیان پنجاب نے خضر وزارت کے عہد میں ایک منظم جدوجہد کی تھی۔ آج بھی انہی آمرانہ طریقوں پر عمل کرتے ہوئے ہر شخص کو ففتھ کالم کہہ کر گرفتار کر لیا جاتا ہے۔ حالانکہ اس بات کا قیاس بھی صدمہ پہنچاتا ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے یونینسٹ پارٹی کی دھجیاں اڑا دیں اور اس کے قانون کے تار و پود بکھیر دئے وہ اپنی حکومت بن جانے پر اپنی ہی مملکت سے غداری بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن ان تمام حالات کے باوجود حکومت عوام کے اس مطالبے کی طرف توجہ نہیں دینی میں مانتا ہوں کہ ہمارا صوبہ اس وقت نہایت ہی دشوار گزار مراحل سے گزر رہا ہے لیکن ہر تنقید کرنے والے پر غداری کا الزام لگا دینا بھی قرین مصلحت نہیں ہے حالانکہ جمہوریت کی منشاء یہی ہوتی ہے کہ ملک کی بہبودی کے پیش نظر برسر اقتدار گروپ کے اعمال و کردار کا جائزہ لیا جائے۔ محب الوطن جیلوں میں بند انصاف اور عدل کی صدائیں بلند کر رہے ہیں۔ لیکن ہماری لیڈر شپ کچھ ایسی لمبی تان کر سوئی ہے کہ توجہ ہی نہیں دیتی۔ اب وقت ہے کہ مغربی پنجاب کی حکومت پاکستان کے ان زرخیز پودوں اور مخلص نونہالوں کی پکاروں کو سنے۔ اور نظم و نسق کو معطل ہونے سے بچالے۔ مجھے یقین ہے کہ محب الوطنوں کو فوراً آزاد کر دینا پاکستان کے استحکام میں ممد ہی ثابت ہوگا۔

مسلمانوں کیلئے پرمٹ

حکومت ہندوستان کا فیصلہ

لاہور ۹ جولائی حکومت ہندوستان نے اُن مسلمانوں کے لئے جو پاکستان سے ہندوستان واپس جانا چاہیں پرمٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے صرف اُن لوگوں کے نام پرمٹ جاری کئے جائینگے۔ جو اپنے کاروبار کی دیکھ بھال کے لئے عارضی طور پر جانا چاہتے ہوں۔ ان کے لئے پرمٹ کی ضرورت نہ ہوگی۔ جو مستقل طور پر وہاں جا کر آباد ہونا چاہتے ہوں۔

مسٹر کھوڑو پریوی کونسل میں اپیل داخل کرینگے

کراچی ۹ جولائی مسٹر ایم۔ اے کھوڑو سابق وزیر اعظم سندھ نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ آپ اس سوال پر غور کر رہے ہیں کہ خاص تحقیقاتی عدالت نے گورنر سندھ کے آرڈیننس کو جائز قرار دینے کا جو فیصلہ دیا ہے۔ اس کے خلاف وہ پریوی کونسل میں اپیل کریں گے۔

حیدرآباد کی فوجیں کیل کانٹے سے لیس کھڑی ہیں

شولاپور ۹ جولائی۔ حیدرآباد سے آمدہ اطلاعات کے مطابق ریاستی فوجیں کیل کانٹے سے لیس کھڑی ہیں۔ اور ریاستی فوجوں کا کمانڈر انچیف جنرل ادروس فوجوں کا معائنہ کرنے کے لئے دورے کر رہا ہے کل حیدرآباد کے فوجی سکول میں تقریر کرتے ہوئے جنرل ادروس نے کہا کہ حیدرآباد کی سلامتی اور مستقبل کی ذمہ داری تم پر ہے یہ کام آسان نہیں مگر اپنے حکمران اور ملک سے وفادار رہتے ہوئے اور جیت کا تہیہ کرکے آپ جیت کر ہی رہینگے حیدرآباد آپ سے سپاہیوں کی حیثیت سے اپنے فرض کی تکمیل چاہتا ہے دکن ایرویز کے جو جہاز حیدرآباد سے ناگپور یا دوسرے شہروں کو گئے تھے وہیں روک لئے گئے ہیں۔ کیونکہ ہندوستانی اڈوں نے پٹرول دینے سے انکار کر دیا ہے اس کمپنی میں ۵۵ فیصدی حصے نظام گورنمنٹ کے ہیں۔ اور اس کا ایک ہوائی جہاز نظام گورنمنٹ نے خرید لیا ہے

عرب لیگ نے پھر سے لڑائی شروع کر دینے کا حکم مرتب کر لیا

عارضی صلح کی مدت میں توسیع کی تجویز مسترد کر دی گئی

لندن ۹ جولائی۔ کل رات سلامتی کونسل نے عربوں اور یہودیوں سے ایک فوری اپیل کی تھی کہ وہ فلسطین میں عارضی صلح کی مدت میں توسیع کرنے کی تجویز کو تسلیم کر لیں لیکن باخبر حلقوں سے جو اطلاعات یہاں پہنچی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس اپیل کو ماننے کی بجائے عربوں اور یہودیوں نے بڑے زور شور کے ساتھ جنگ شروع کرنے کی تیاریاں کر لی ہیں۔ آج کاؤنٹ برناڈوٹ اپنی تجاویز عربوں اور یہودیوں کے جوابات اور دیگر تمام رد اطلاد کو رہوڈس سے شائع کر رہے ہیں۔ قاہرہ کے ذمہ وار حلقوں میں کہا جا رہا ہے کہ کل رات عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا جو اجلاس ہوا اس میں بھی عارضی صلح کی مدت میں توسیع کی تجویز کو مسترد کر کے عرب فوجوں کے فلسطین کے محاذوں پر جنگ شروع کرنے کے لئے ایک حکم تیار کیا گیا

کشمیر کمشن کا پہلا اہم مقصد

کراچی ۹ جولائی۔ اقوام متحدہ کے ہندوستان و پاکستان کے کمیشن کے چیئرمین اور قائد نے آج شام ایک صحافتی کانفرنس میں بتایا کہ کمیشن نے ہندوستان و پاکستان تنازعات کا تصفیہ کرانے کا عزم کر لیا ہے کمیشن بین المستعمرہ مسائل کا حل دریافت کرنے کی امکانی کوشش کرے گا۔

موسیو ایرک کولین (ناروے) نے کہا کہ مجھے اس امر میں کوئی شک نہیں کہ کمیشن ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں کا اعتماد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر ریکارڈ اور قائد موسیو ایرک کولین (جو سیکریٹری جنرل کے ذاتی نمائندہ ہیں) نے کشمیر اور جوناگڑھ کے متعلق سوالات کا جواب دینے سے احتراز کرتے ہوئے کہا کہ کمشن کا سب سے پہلا کام یہ ہے کہ وہ پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں کا اعتماد حاصل کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے جینوا میں کمشن کے کام کو ترتیب دیا۔ اور سیاسی پس منظر پر مطلق بحث*

”کشمیر کو فوجی طاقت کے بل بوتے پر فتح نہیں کیا جا سکتا“

ہندوستانیوں کو پنڈت نہرو کی نصیحت

جموں ۹ جولائی۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے پٹھان کوٹ جموں روڈ کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ جب تک کشمیر عملی طور پر مضبوط نہ ہو جائے۔ ہم جنگ جاری رکھینگے آپ نے مزید کہا کہ ہمارے دشمن بڑے مکار ہیں۔ پاکستان کی بنیاد ایک دھوکہ اور جھوٹ پر رکھی گئی ہے شروع میں پاکستان نے کہا کہ وہ کشمیر کی جنگ میں حصہ نہیں لے رہا۔ اور قبائلی اس کی مرضی کے خلاف کشمیر میں داخل ہو گئے ہیں اور پاکستان کی فوجیں چوری چھپے ریاست میں داخل ہو گئی ہیں۔ اس قسم کے دشمن کا احترام نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ اس دشمن کا احترام کیا جاتا ہے جو کھلم کھلا لڑے۔ ہم نے ابتدا ہی سے کبھی اپنی خواہشات کو نہیں چھپایا ہم اس ریاست کی حفاظت کریں گے۔ جس نے امداد کے لئے ہم سے درخواست کی۔ ہم اپنے تمام ذرائع داؤ پر لگا دینگے اور اس کی پوری پوری مدد کریں گے یہ حقیقت ہے کہ ہندوستان نے کسی حد تک کشمیر کی جنگ اپنے مقصد کے لئے شروع کی۔ لیکن اس میں ریاست کا مفاد بھی پیش نظر تھا۔ یہ سڑک کشمیر اور ہندوستان میں ایک تجارتی حمزہ وصل ثابت ہوگی۔ اور اس کے ذریعے ہم کشمیر کو فوجی مدد بھی پہنچا سکیں گے۔ آپ نے ان لوگوں کو انتباہ کیا جو یہ سمجھتے ہیں کہ کشمیر کو فوجی قوت کے بل بوتے پر ہی فتح کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ اس سلسلہ میں صرف دلوں کی محبت ہی فتح پا سکتی ہے کشمیر ہندوستان کے ساتھ رہے گا۔ اگر ہندوستانیوں نے اپنے آپ کو اس قابل ثابت کر دیا۔

---

* یو۔ این۔ کمشن کی کاروائی کے قواعد و ضوابط اقوام متحدہ کے قواعد و ضوابط کے خطوط پر وضع کئے گئے۔

ہندوستان نے حیدرآباد کی پارسل ڈاک بھی بند کر دی

حیدرآباد ۹ جولائی۔ حیدرآباد میں ہندوستانی ڈاک خانوں نے پوسٹل پارسل لینے بند کر دئے ہیں معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستان اور حیدرآباد کے درمیان ڈاک پارسلوں کی آمد و رفت بھی بند ہو گئی ہے ہندوستان کے کسی بھی ڈاکخانہ میں حیدرآباد کے لئے پارسل نہیں لیا جا رہا۔ بیان کیا جا رہا ہے کہ حیدرآباد کی ناکہ بندی کے باوجود ڈاک پارسلوں کے ذریعہ حیدرآباد میں سامان پہنچ رہا تھا۔ ریاست میں درآمد کی بندش کے نتیجہ پر بعض اشیاء کی قیمتیں سو فیصدی تک بڑھ گئی ہیں۔

شبقدر کے جلسہ میں صوبائی انتخابات کے جلد انعقاد کا مطالبہ

پشاور ۹ جولائی۔ ضلع پشاور شبقدر کے مقام پر ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر خان صاحب نے کہا مسلم لیگ کی وزارت خدائی خدمتگاروں پر ناجائز دباؤ ڈال رہی ہے کیونکہ اسکے خیال میں صوبائی انتخابات قریب آ رہے ہیں۔ اور اس کا عوام میں اپنا اثر ختم ہو رہا ہے۔